حکم دیا نبیؐ محترم نے

کر آنسو ضبط اپنے، پونچھ اوروں کے تو
کروں کیسے، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا
پی جا غم اپنے، اور بانٹ غیروں کے تو
بھولوں کیسے، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبیؐ سے عشق ہے کرتا
بتا تو حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا

تو نہ بھر پیٹ اپنا بانٹ اوروں میں تو
رہوں بھوکا؟ یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا
نہ دِکھاوے سے دُکھا دل جہاں کا تو
رہوں بے ریا، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبیؐ سے عشق ہے کرتا
بتا تو حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا

نہ لاڈ کر بچوں سے یتیم کے سامنے
کروں نہ لاڈ، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا
نہ بلا پیار سے بیوی کو بیوہ کے سامنے
بلاؤں نہ پیار سے، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبیؐ سے عشق ہے کرتا
بتا تو حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا

صفائی ہے نصف ایماں یہ یاد رکھ ہر دم تو
رکھوں صفائی کیسے، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا
بنا کر رکھنا اپنے سب ہمسائیوں سے تو
بنا کر رکھوں کیسے یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبیؐ سے عشق ہے کرتا
بتا تو حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا

رکھنا سدا بنا کر رشتے داروں سے اپنے تو
میں کروں صلہ رحمی، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

رکھنا سدا بچا کر خود کو تکبر سے تو
بن کر رہوں عاجز، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبیؐ سے عشق ہے کرتا
بتا تو حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا

میں کافروں کا مدعی بنوں گا، تنگ نہ کرنا تو
رکھوں خیال انکا میں، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا
اگر ہے مسلماں، نہ جھوٹ بولنا کبھی بھی تو
نہ بولوں جھوٹ کیسے یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبی سے عشق ہے کرتا
بتا تو، حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا

پلٹتی ہے گالی اپنوں پر جو دیتا ہے تو
پلٹتی ہے تو پلٹے، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا
معاف کرنا سیکھ گر معافی چاہتا ہے تو
معاف کر دوں کیسے، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبی سے عشق ہے کرتا
بتا تو حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا

کیونکہ ہے تو انساں، فطرتاً معاشرتی ہے تو
مٹادوں میں انا اپنی، یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا
اے عاصی حلیم، رکھنا یاد ربّ ہے منصفِ اعلیٰ
مدد تیری کرے، وہ ناانصافی کر نہیں سکتا

ہے دعویٰ تیرا، تو نبی سے عشق ہے کرتا
بتا تو حکم پر ان کے، عمل کیوں نہیں کرتا